فیمنسٹ تحریکات کی حوصلہ افزائی

درخواستوں کی طلبی 2018-19ء

ویمنز فنڈ ایشیا

جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 جون 2018ء

Women's Fund Asia

ویمنز فنڈ ایشیا

درخواستوں کی طلبی 19-2018ء

فیمنسٹ تحریکات کی حوصلہ افزائی

یہ اعلان محض بنگلہ دیش، نیپال، بھارت، پاکستان اور سری لنکا میں قائم گروپوں کے لیے ہے۔

توجہ: لیڈنگ فرام دی ساؤتھ پروگرام کے لیے درخواستیں اکتوبر 2018ء میں قبول کی جائیں گی۔ یہ اعلان ایشیا میں 18 ممالک[1] کے لیے ہے۔ اکتوبر 2018ء میں اگلے اعلان کے لیے ہماری ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پر نظر رکھیں۔

ویمنز فنڈ ایشیا (WFA) اپنے گرانٹ دینے کے پروگرام Strengthening Feminist Movements (فیمنسٹ تحریکات کی حوصلہ افزائی) کے تحت 19-2018ء کے لیے درخواستیں طلب کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہے۔

ویمنز فنڈ ایشیا (WFA) عورتوں کا ایک علاقائی فنڈ ہے جو عورتوں اور خواجہ سراؤں* کی انسانی حقوق تک رسائی کو بہتر اور مضبوط بنانے کے عہد سے وابستہ ہے۔ 2004ء میں ساؤتھ ایشیا ویمنز فنڈ (SAWF) کے نام سے بننے والا یہ فنڈ جنوبی ایشیا میں بنیادی سطح کی چھوٹی تنظیموں کو وسائل کی کمی سے بچانے کی خاطر تخلیق کیا گیا تھا۔ مارچ 2018ء میں SAWF کو ویمنز فنڈ ایشیا میں تبدیل کردیا گیا، جو ایشیا کے 18 ممالک میں حقوق کے کام کرنے والوں کو فنڈز دینے کا

ہمارا وژن

ایشیا میں عورتوں اور خواجہ سراؤں* کے انسانی حقوق کا ادراک

ہمارا مقصد

ویمنز فنڈ ایشیا خطّے میں فیمنسٹ بہبود کو پروان چڑھانا اور اس کی رہنمائی کرنا چاہتا ہے؛ تاکہ وہ انفرادی ، گروہی، اور اجتماعی سطح پر سہارا دینے کے لیے وسائل کو موثر انداز میں جمع کرے اور میدان عمل میں شراکت داریوں کی صلاحیتوں، قیادت، وکالت اور نیٹ ورکس کو مضبوط کر سکے۔

فیمنسٹ تحریکات کی حوصلہ افزائی

گرانٹ کے اس پروگرام کے تحت، ویمنز فنڈ ایشیا خواتین اور خواجہ سراؤں (trans*[1]) کے حقوق کے گروپس، سرگرم عمل شخصیات اور نیم قومی، قومی اور علاقائی نیٹ ورکس کو سہارا دیتا ہے۔

اس منصوبے کے تحت چلنے والے گرانٹ کے عام سلسلے درج ذیل ہیں:

- حقوق کی بنیاد پر زاویۂ نظر کی ترویج اور عورتوں / خواجہ سراؤں کے حقوق کے لیے خطے میں فیمنسٹ قواعد کی ترویج، جس کے کلیدی اجزا میں فیصلہ سازی، ایجنسی اور آواز اٹھانا شامل ہیں
- عورتوں اور خواجہ سراؤں کی قیادت کو مضبوط کرنا، بالخصوص دوسرے درجے کی قیادت کو
- گروپس اور نیم قومی، قومی اور علاقائی سطح پر کام کرنے والے سرگرم افراد کے درمیان رابطہ اور تعاون۔

درخواستیں 15 مئی سے 15 جون 2018ء تک جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ بنگلہ دیش، نیپال، بھارت، پاکستان اور سری لنکا سے عورتوں اور خواجہ سراؤں کے حقوق کے گروپس، تنظیمیں، نیٹ ورکس اور کارکنان درخواست دینے کے اہل ہیں۔ پیکیج میں درخواست کا خاکہ، بجٹ کا خاکہ، WFA کی گرانٹ کے حوالے سے پوچھے جانے والے عام سوالات شامل ہیں۔ یہ پیکیج www.womensfundasia.org سے ڈاؤنلوڈ کیا جا سکتا ہے۔

مکمل شدہ درخواستیں "Application for Grant 2018-19 " کے عنوان کے ساتھ 15 جون 2018ء تک

grants@wf-asia.org پر ای میل کی جا سکتی ہیں

اہلیت:

اس اعلان پر کون درخواست جمع کروا سکتا ہے:

1۔ کوئی بھی عورتوں/ خواجہ سراؤں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیم/گروپ/نیٹ ورک جس کا سالانہ بجٹ 50 ہزار امریکی ڈالرز سے کم ہو، اور وہ جنوبی ایشیا کے منتخب ممالک (بنگلہ دیش، بھارت، نیپال، پاکستان اور سری لنکا) میں ہو درخواست دے سکتا ہے۔

[1] ویمنز فنڈ ایشیا اصطلاح "trans*" کے استعمال کی توثیق کرتا ہے ایک asterisk کے ساتھ، جو "ٹرانس کی وسیع تعریف کے ذیل میں آنے والی تمام صنفی شناخت کے لیے استعمال ہو سکتا ہو۔"

2۔ تنظیم/گروپ/نیٹ ورک اپنی انتظامیہ اور عملے میں عورتوں/خواجہ سراؤں کی صورت میں قیادت رکھتا ہو۔ جیسا کہ ٹیم کی قیادت کوئی عورت/خواجہ سرا کرے، اور اس کی فیصلہ ساز تنظیم اور عملے کا کم از کم 70 فیصد حصہ عورتوں یا خواجہ سراؤں پر مشتمل ہو۔

3۔ گرویس، نیٹ ورکس اور تنظیمیں جن کا وژن اور مقصد عورتوں اور/یا خواجہ سراؤں کے حقوق کی ترویج ہو۔

4۔ یہ تنظیمیں فیمنسٹ اصولوں سے وابستہ اور حقوق کی بنیاد پر کام کرنے کا طریقہ اپنانے والی ہونی چاہئیں۔

5۔ انفرادی سطح پر عورتیں اور خواجہ سرا * کارکن چھوٹی گرانٹس (1000 سے 5000 ڈالرز)کے لیے درخواستیں دے سکتے ہیں۔

درخواست دینے والی تنظیموں کے لیے مندرجہ بالا تمام معیارات پر پورا اترنا ضروری ہے۔

گرانٹ کی ترجیحات

ویمنز فنڈ ایشیا مندرجہ ذیل درخواستوں اور گروہوں کی مدد کو ترجیح دیتا ہے:

1۔ گرویس جن کا تجویز کردہ خیال/تصور معقول ہو اور واضح تبدیلیوں کا امکان رکھتا ہو؛ اور جن کا خیال گروپ کے وژن اور مقصد کو پورا کرتا ہو۔

2۔ گرویس جو مشکل حالات میں کام کرتے ہوں اور/یا وسائل تک محدود رسائی رکھتے ہوں۔

3۔ گرویس جو اپنے کام میں فیمنسٹ اور حقوق کے بنیاد پر کام کا طریقہ استعمال کرتے ہوں۔

4۔ گرویس جو اپنی قیادت آپ کرتے ہوں، بالفاظِ دیگر گروپ کی قیادت اس حلقے کی نمائندہ ہو کہ جہاں وہ کام کرتا ہے۔

ویمنز فنڈ ایشیا کسے مالی امداد نہیں دیتا:

1۔ گرویس اور تنظیمیں جن کا وژن اور مقصد عورتوں اور/یا خواجہ سراؤں* کے حقوق کی ترویج نہیں رکھتا۔

2۔ گرویس جو ایسی حکمت عملیوں سے کام کر رہے ہیں جو عورتوں اور خواجہ سراؤں* کے حقوق کی خلاف ورزی ہیں (جیسا کہ چھاپے اور چھڑوانا، سیکس-ورک کا انسداد، اسقاط حمل کا خاتمہ وغیرہ)

3۔ گرویس جن کا بنیادی مقصد خدمات کی فراہمی، انسانی مدد، خیرات، غربت کے خاتمے کے منصوبے ہیں جیسا کہ مائیکروفائنانس، آمدنی میں اضافہ؛ تعلیم، وظائف، خواندگی اور مہارت میں اضافے کے پروگرام

4۔ گروپس جو بالواسطہ/بلاواسطہ انتخابات اور انتخابات کی مہم سے متعلق یا منسلک ہوں

5۔ گروپس جو سیاسی جماعتوں اور/یا مذہبی اداروں سے براہ راست الحاق رکھتے ہوں

6۔ منافع کے لیے کام کرنے والے گروپس

7۔ گروپس جو جنوبی ایشیا کے ممالک سے باہر رجسٹرڈ ہوں، اور براہ راست ان ممالک میں کام نہ کرتے ہیں جہاں ان کے مجوزہ کام کی بنیاد ہو (علاقائی شراکت داریاں شامل نہیں)

گرانٹ کی اقسام

درخواست گزار مندرجہ ذیل اقسام کی گرانٹ کے لیے درخواستیں دے سکتے ہیں:

- **عام کاموں کی گرانٹ:** اس میں ادارہ جاتی و انتظامی اخراجات شامل ہیں جیسا کہ تنخواہیں، کرایہ اور گروپس/ تنظیموں/ نیٹ ورکس کے دیگر عام اخراجات۔ عام اخراجات جاری/نئے منصوبوں اور تعاون میں مالی خلا کو پُر کرنے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں، جس طرح بھی گروپس کو ضرورت ہو۔
- **انفرادی گرانٹ:** انفرادی درخواستیں نئے یا جاری منصوبوں، یا قابلیت اور معلومات کو بہتر بنانے کے لیے ہوسکتی ہیں۔ تجویز کردہ کام عورتوں/خواجہ سراؤں* کے حقوق کی تحاریک کے وسیع منظرنامے کی حمایت اور مدد میں ہونا چاہیے۔

ترجیحی علاقے

ویمنز فنڈ ایشیا عورتوں اور خواجہ سراؤں* کے حقوق کے ایسے کارکنوں اور تنظیموں کو سہارا دیتا ہے جو اپنے حقوق سے آگاہی اور انہیں برقرار رکھنے کے لیے تحاریک کو مضبوط کرنے کے لیے کام کریں۔ ہمارا ماننا ہے کہ اقتصادی، سماجی، ثقافتی، شہری اور سیاسی حقوق باہم منسلک ہیں اور یہ کہ تنظیمیں حقوق کی خلاف ورزی اور ان سے محرومی کے واقعات پر کام کرتی ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں WFA کی گرانٹ دینے کی حکمت عملی کو مندرجہ ذیل کلیدی حصوں پر توجہ رکھتے ہوئے ان ہی کی بنیاد پر مرتب کیا گیا، ہمیں بخوبی معلوم ہے کہ مختلف سطحوں پر مشکلات پیش آتی ہیں اور وہ ایک دوسرے سے منسلک اور مربوط ہوتی ہیں۔

1۔ **فیمنسٹ آوازوں کو تقویت دینا:** نچلی سطح کی فیمنسٹ قیادت اور تحاریک کو سہارا اور تقویت دینا ہمیشہ سے ہماری ترجیح رہا ہے۔ ماضی میں، گرانٹس ادارہ جاتی استحکام، گروپس کے لیے صلاحیتوں اور حلقہ اثر کو بہتر بنانے ، نچلی سطح پر تحریک، مہمات، تحقیق، وکالت اور وسعت کے لیے استعمال کی جاچکی ہے۔

2۔ **تحریک اور محنت:** ہم 6 سے زیادہ سالوں سے عورتوں اور خواجہ سراؤں* کے حقوق برائے محفوظ ہجرت، معاشی انصاف اور حقوق محنت پر توجہ رکھنے والے کاموں کی حمایت کر رہے ہیں،

جس میں خاص توجہ مشکل، غیر رسمی اور بدنام شعبوں جیسا کہ سیکس ورک، گارمنٹ فیکٹریوں، چائے کے کھیتوں، گھریلو کاموں اور مزدوری کرنے والی خواتین پر ہے۔

3. **اختیار، فیصلے اور جنسی حقوق:** ہم ایسے منصوبوں کو سہارا دے چکے ہیں جو جنسیت، فیصلہ سازی اور عورتوں اور خواجہ سراؤں* کی جسمانی خود اختیاری کے حق کی ترویج کے لیے کام کرتے ہیں۔ آغاز کم عمر کی اور جبری شادیوں اور نوعمر خواتین کی قیادت اور انتخاب کے کاموں کی حمایت کے ذریعے ہو رہا ہے، یہ ترجیحی شعبہ بڑھتے ہوئے LBT حقوق، اسقاط حمل کے حقوق اور جنسی و تولیدی صحت کے حقوق پر کام کرنے والے گروپس کا احاطہ بھی کرتا ہے۔

4. **انصاف تک رسائی:** ہم نے خواتین اور خواجہ سراؤں* کی انصاف تک رسائی بڑھانے پر بھی توجہ رکھنے والے منصوبوں کی حمایت کی، جس میں مقامی برادریوں میں قانونی شعور میں اضافہ کرنا، پسماندگان کے لیے وکلا اور عدالتی نظام تک رسائی کے راستے اور طریقے تخلیق کرنا اور خواتین قانونی مددگاروں کی تربیت؛ خواتین وکلا کی حمایت وغیرہ شامل ہیں۔

5. **ماحولیاتی انصاف:** کام کا یہ شعبہ ایشیا کے ممالک میں ایک اہم مسئلے کے طور پر ابھرا ہے۔ گزشتہ دو سالوں میں ہم ایسے کاموں میں مدد دے چکے ہیں جو فیصلہ سازی کے کسی عمل میں عورتوں اور خواجہ سراؤں* کی آواز اور قیادت کو مرکزی اہمیت دیتے ہیں، جو وسائل تک رسائی اور ان کی تقسیم کو منظم کرتے ہیں جیسا کہ زمین، پانی، خوراک اور دیگر قدرتی وسائل؛ ساتھ ساتھ قدرتی آفات کے نتیجے میں انتظامات کو سنبھالنے، موسمیاتی تبدیلی سے مطابقت رکھنے والے اور ماحول دوست ترقی کے لیے پالیسیوں میں بھی۔ اس مخصوص کام کے تحت گروپس خواتین کاشت کاروں، مقامی خواتین، معذور خواتین اور تارک وطن کارکن، بالخصوص ماحولیاتی لحاظ سے نازک ماحول میں مقیم خواتین کی مدد کرتے ہیں۔

گرانٹ دینے کا عمل

ویمنز فنڈ ایشیا کی ٹیم کو درخواستوں کی وصولیابی کی آخری تاریخ سے لے کر گرانٹ دینے کے عمل کو مکمل کرنے تک 12 سے 15 ہفتے لگتے ہیں۔ ٹیم گرانٹس کو حتمی صورت دینے کے لیے ماہر مشاورتی ٹیم سے مدد لیتی ہے۔

مطلوبہ دستاویزات

تمام ادارہ جاتی درخواستوں کے لیے مطلوبہ دستاویزات ضروری ہیں۔ آخری تاریخ تک درخواست اور بجٹ کے ساتھ تمام مطلوبہ دستاویزات بھی جمع کروانا ضروری ہیں۔

اگر آپ کسی وجہ سے مطلوبہ دستاویزات جمع کروانے سے قاصر ہیں، تو اپنی درخواست میں اس کی معقول وجہ فراہم کیجیے۔

تمام مطلوبہ دستاویزات کے بغیر آپ کی درخواست نامکمل تصور کی جائے گی اور نظرثانی کے عمل سے نہیں گزرے گی۔

ہمیں تمام مطلوبہ دستاویزات انگریزی میں درکار ہیں۔ اگر مطلوبہ دستاویزات انگریزی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں ہیں تو آپ:

1۔ اسی دستاویز کی ترجمہ اور توثیق شدہ نقل انگریزی زبان میں فراہم کریں

2۔ دستاویز تصدیق کرنے والے کسی مجاز افسر کی جانب سے توثیق شدہ ہونی چاہیے (مستند قرار دینے والا بیان انگریزی میں ہونا چاہیے)

مثلاً: اگر آپ کی رجسٹریشن کی سند کسی دوسری زبان میں ہے تو اسی مجاز افسر کی جانب سے اس بیان کے ساتھ تصدیق شدہ ہو کہ ''میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ دستاویز تنظیم کی رجسٹریشن ہے۔''

مطلوبہ دستاویزات کی فہرست:

براہ مہربانی درخواست اور بجٹ خاکوں کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات بھی جمع کروائیں:

ا۔ تنظیم کی رجسٹریشن دستاویزات

ب۔ وہ دستاویزات جو ثابت کریں کہ تنظیم غیر ملکی فنڈنگ وصول کر سکتی ہے

ج۔ ٹیکس سے استثنیٰ کا درجہ

د۔ گزشتہ 3 سال کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹس (اگر گروپ کے پاس 3 سال کے آڈٹ شدہ اسٹیٹمنٹس نہ ہوں تو اس کی واضح وجہ فراہم کریں)۔

ہ۔ ادارے کی گورننگ باڈی اور ایگزیکٹو عملے کی فہرست جو ان کی صنف کی بنیاد پر ہو

و: تازہ ترین سالانہ/پروگرام رپورٹ

مزید وضاحت کے لیے WFA کے گرانٹس کے حوالے سے پوچھے جانے والے عام سوالات دیکھیں۔

اپنی درخواست یا درخواست سے متعلق کوئی بھی سوال مندرجہ ذیل ای میل پتے پر بھیجیں: grants@wfa.org۔ تمام درخواستیں 15 جون 2018ء سری لنکا کے وقت کے مطابق نصف شب تک موصول ہو جانی چاہئیں۔ اس آخری تاریخ کے بعد درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔